



حق شفیعہ

حق شفیعہ

س ۱۶۳۳: کیا دو اشخاص پر وقف شدہ چیز میں حق شفیعہ ثابت ہوتا ہے جب ان میں سے ایک اپنا حصہ تیسرے شخص کو فروخت کر دے البتہ جب اسے اس کے فروخت کرنے کا حق ہو؟ اسی طرح اگر دو شخص کسی ملک یا موقوفہ جائیداد کو کرایہ پر لیں پھر ان میں سے ایک اپنا حق صلح یا اجارے کے ساتھ تیسرے شخص کو منتقل کر دے تو کیا کرائے والی جائیداد میں حق شفیعہ ثابت ہوگا؟

ج: حق شفیعہ وہاں ہوتا ہے جہاں عین کی ملکیت میں شراکت ہو اور دو میں سے ایک شریک اپنا حصہ کسی تیسرے شخص کو فروخت کر دے۔ لہذا اگر دو اشخاص کیلئے وقف ہو اور ایک شخص اپنا حصہ تیسرے شخص کو فروخت کر دے جبکہ اس کا فروخت کرنا جائز ہو تو اس صورت میں حق شفیعہ نہیں ہے اور اسی طرح کرایہ پر لی ہوئی عین میں اگر ایک شخص اپنا حق کسی تیسرے شخص کو منتقل کر دے تو بھی شفیعہ کا حق نہیں ہے۔

س ۱۶۳۴: شفیعہ کے باب میں فقہی متون کی عبارتوں اور ملکی قوانین سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر دو میں سے ایک شریک اپنا حصہ کسی تیسرے شخص کو فروخت کر دے تو دوسرے شریک کو شفیعہ کا حق ہے بنا براین اگر ایک شریک کسی خریدار کو اس بات پر ابھارے کہ وہ دوسرے شریک کا حصہ خرید لے اور یہ کہ وہ اپنا حق شفیعہ استعمال نہیں کرے گا تو کیا یہ عمل حق شفیعہ کا اسقاط شمار ہوگا؟

ج: صرف ایک شریک کا کسی تیسرے شخص کو اپنے شریک کا حصہ خریدنے کی تشویق دلانا اس کیلئے حق شفیعہ کے ثابت رہنے سے منافات نہیں رکھتا بلکہ اگر وہ وعدہ کرے کہ اس کے شریک اور اس شخص کے درمیان معاملہ ہوجانے کی صورت میں وہ حق شفیعہ استعمال نہیں کریگا تو اس سے بھی معاملے کے انجام پانے کے بعد حق شفیعہ ساقط نہیں ہوتا۔

س ۱۶۳۵: کیا شریک کے اپنا حصہ فروخت کرنے سے پہلے حق شفیعہ کو ساقط کرنا صحیح ہے کیونکہ یہ ایسی چیز کا اسقاط ہے جو ابھی ثابت نہیں ہوئی "استقاط ما لم یجب" ہے۔

ج: جب تک حق شفیعہ ثابت نہ ہو جائے اور دو میں سے ایک شریک کے اپنا حصہ کسی تیسرے شخص کو فروخت کرنے کے ساتھ یہ مرحلہ فعلیت کو نہ پہنچ جائے اسے ساقط کرنا صحیح نہیں ہے۔ ہاں اگر ایک شریک عقد لازم کے ضمن میں اپنے آپ کو اس بات کا پابند بنائے کہ اگر اس کے شریک نے اپنا حصہ کسی تیسرے شخص کو فروخت کیا تو وہ شفیعہ نہیں کریگا تو اشکال نہیں ہے۔

س ۱۶۳۶: ایک شخص نے ایک ایسے دو منزلہ گھر کی ایک منزل کرایہ پر لی کہ جس کے مالک دو بھائی ہیں اور وہ کرایہ دار کے مقروض ہیں اور دو سال سے مسلسل اصرار کے باوجود اس کا قرض ادا نہیں کر رہے تھے اس طرح کہ یہ عمل کرایہ دار کے لئے حق تقاض کے ثبوت کا باعث بنتا ہے۔ گھر کی قیمت قرض کی رقم سے زیادہ ہے اب اگر وہ اپنے قرض کی مقدار اس گھر کو اپنی ملکیت میں لے لے اور ان کے ساتھ گھر میں شریک ہو جائے تو کیا باقیماندہ مقدار کی نسبت اسے حق شفیعہ حاصل ہوگا؟



ج: سوال کی مفروضہ صورت میں شفعہ کا موضوع نہیں ہے۔ اس لئے کہ حق شفعہ اس جگہ ہوتا ہے جہاں کسی شریک نے اپنا حصہ ایک تیسرے شخص کو فروخت کیا ہو اور خرید و فروخت سے پہلے شراکت ہونہ اس شخص کو جو دو میں سے ایک کا حصہ خرید کر یا تقاص کی وجہ سے اس کا مالک بن کر دوسرے کے ساتھ شریک ہو جائے۔ علاوہ ازین اگر ایک شریک اپنا حصہ بیچ دے تو اس صورت میں حق شفعہ ثابت ہوتا ہے کہ جب اس ملک میں صرف دو شخص شریک ہوں نہ زیادہ۔

س ۱۶۳۷: ایک جائیداد دو افراد کے درمیان مشترک ہے اور ہر ایک آدھے حصے کا مالک ہے اور اسکی رجسٹری بھی دونوں کے نام ہے تقسیم کے ایک سادہ وثیقے کی بنیاد پر کہ جو انکے اپنے ہاتھوں کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے مذکورہ ملک معین حدود کے ساتھ ان کے درمیان دو حصوں میں تقسیم ہو چکی ہے تو اگر ایک شریک تقسیم اور اپنا حصہ علیحدہ کر لینے کے بعد اپنا حصہ تیسرے شخص کو فروخت کر دے تو کیا دوسرے شریک کو صرف اس بنیاد پر حق شفعہ حاصل ہے کہ اس جائیداد کی رجسٹری ان کے درمیان مشترک ہے۔

ج: فروخت کیا گیا حصہ اگر معاملے کے وقت دوسرے شریک کے حصے سے علیحدہ اور معین حدود کے ساتھ جدا کر دیا گیا ہو تو صرف دو زمینوں کا ایک دوسرے کے ساتھ ہونا یا سابقہ شراکت یا رجسٹری کا مشترک ہونا حق شفعہ کے ثبوت کا باعث نہیں ہوگا۔